مصیبت، نظم وضبط میں تربیت / سرزنش اور آزمائش

اِس حوالے سے مزید سیکھنے کے لیے ہماری فہرست میں یہ عنوانات بھی دیکھیے: "تسلی، دُعا اور بھروسہ"

1. **ہر طرح کی مُصیبت اور دُکھ ضروری نہیں گناہوں کی وجہ سے ہوں۔ کئی دفعہ خُدا ہماری زندگی میں مصیبتوں کو ہماری تربیت، ایمان میں مضبوطی اور اپنے نام کے جلال کے لئے بھی آنے دیتا ہے۔**

1 پطرس 1 باب 6 تا 7 آیات : اِس سبب سے تم خوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کیلئے ضرورت کی وجہ سے طرح طرح کی آزمائشوں کے سبب سے غمزدہ ہو۔ اور یہ اس لیے ہے کہ تمہارا آزمایا ہوا ایمان جو آگ سے آزمائے فانی سونے سے بھی بہت بیش قیمت ہے یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف اور جلال اور عزت کا باعث ٹھہرے۔

یوحنا 9 باب 1 تا 3 آیات : پھر اُس نے جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ اَے ربی! کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔ اِس شخص نے یا اِس کے ماں باپ نے؟ یسوع نے جواب دیا کہ نہ اِس نے گناہ کیا تھا نہ اِسکے ماں باپ نے بلکہ یہ اِس لیے ہوا کہ خُدا کے کام اُس میں ظاہر ہوں۔

2. **ایوّب نامی راست باز آدمی کی بہت بڑی آزمائش ہوئی اور اُس میں اُس نے اپنا سارا مال اسباب اور بچّوں کو کھو دیا۔**

ایوّب 1 باب 1 تا 22 آیات: یہ حوالہ ایوب کی عظیم مصیبت اور اُس کی وجہ کو بیان کرتا ہے۔

ایوّب 1 باب 1 آیت: عُوض کی سرزمین میں ایوّب نام ایک شخص تھا۔ وہ شخص کامل اور راستباز تھا اور خُدا سے ڈرتا اور بدی سے دُور رہتا تھا۔

ایوّب 1 باب 8 آیت: خُداوند نے شیطان سے کہا کہ "کیا تُو نے میرے بندہ ایوّب کے حال پر بھی کچھ غور کیا؟ کیونکہ زمین پر اُس کی طرح کامل اور راستباز آدمی جو خُدا سے ڈرتا اور بدی سے دُور رہتا ہو کوئی نہیں۔"

3. **ایوّب نے خُدا پر اپنی ناراضگی ظاہر نہ کی (اگر وہ ایسا کرتا تو یہ گناہ ہوتا) اِس کی بجائے اُس نے ساری مصیبت کو ایمان کیساتھ قبول کرتے ہوئے خُدا کی پرستش کی۔**

ایوّب 1 باب 20 تا 22 آیات: تب ایوّب نے اُٹھ کر اپنا پیراہن چاک کیا اور سر مُنڈایا اور زمین پر گر کر سجدہ کیا۔ اور کہا ننگا مَیں اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اور ننگا ہی واپس جاؤں گا۔ خُداوند نے دیا خُداوند نے لیا۔ خُداوند کا نام مبارک ہو۔ اِن سب باتوں میں ایوب نے نہ تو گناہ کیا اور نہ خُدا پر بیجا کام کا عیب لگایا۔

4. **بُہت دفعہ خُدا ہماری زندگی میں مصیبت کو آنے کی اجازت ہم میں صبر بڑھانے کیلئے بھی کرتا ہے۔**

یعقوب 1 باب 2 تا 4 آیات: اَے میرے بھائیو! جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو۔ تو اِس کو یہ جان کر کمال خوشی کی بات سمجھنا کہ تمہارے ایمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہے۔ اور صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو کہ تم پُورے اور کامل ہو جاؤ اور تم میں کسی بات کی کمی نہ رہے۔

5. **زبور نویس اپنی زندگی میں مصیبتوں کیلئے شکر گزار تھا کیونکہ مصیبتوں نے اُسے خُدا کی ذات کا گہرا فہم دیا۔**

119 زبور 67 تا 68 آیات: مَیں مصیبت اُٹھانے سے پہلے گمراہ تھا پر اب تیرے کلام کو مانتا ہوں۔ تُو بھلا ہے اور بھلائی کرتا ہے۔ مجھے اپنے آئین سکھا۔

زبور 119 باب 71 تا 72 آیات: اچھا ہوا کہ مَیں نے مصیبت اُٹھائی تاکہ تیرے آئین سیکھ لوں۔ تیرے مُنہ کی شریعت میرے لیے سونے چاندی کے ہزاروں سِکوں سے بہتر ہے۔

119 زبور 75 تا 76 آیات: اَے خُداوند! مَیں تیرے اَحکام کی صداقت کو جانتا ہوں اور یہ کہ وفاداری ہی سے تو نے مجھے دُکھ میں ڈالا۔ اُس کلام کے مطابق جو تو نے اپنے بندہ سے کیا تیری شفقت میری تسلی کا باعث ہو۔

Copyright©2020 reserved

6. **ہمیں نہ تو خُدا کی طرف سے کی جانے والی تربیت کو غیر اہم سمجھنا چاہیے اور نہ ہی ہمیں اُس مشکل وقت میں ہمت ہارتے ہوئے مایوس ہونا چاہیے۔**

<u>عبرانیوں 12 باب 5 تا 6 آیات:</u> اور تم اُس نصیحت کو بھول گئے جو تمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ اَے میرے بیٹے! خُداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو بیدل نہ ہو۔ کیونکہ جس سے خداوند محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے اور جس کو بیٹا بنالیتا ہے اُس کو کوڑے بھی لگاتا ہے۔

7. **خُدا اپنے بچّوں کی تقدیس کیلیئے اُنکی تربیت کرتا ہے۔**

<u>عبرانیوں 12 باب 5 تا 11 آیات:</u> اور تم اُس نصیحت کو بھول گئے جو تمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ اَے میرے بیٹے! خُداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو بے دِل نہ ہو۔ کیونکہ جس سے خُدا محبّت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے اور جس کو بیٹا بنالیتا ہے اُس کو کوڑے بھی لگاتا ہے۔ تُم جو کچھ دُکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کے لئے ہے۔ خُدا فرزند جان کر تمہارے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ وہ کون سا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا؟ اور اگر تمہیں وہ تنبیہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں تو تم حرامزادے ٹھہرے نہ کہ بیٹے۔ علاوہ اِس کے جب ہمارے جسمانی باپ ہمیں تنبیہ کرتے تھے اور ہم اُن کی تعظیم کرتے رہے تو کیا رُوحوں کے باپ کی اِس سے زیادہ تابعداری نہ کریں جس سے ہم زِندہ رہیں۔ وہ تو تھوڑے دِنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے تھے مگر یہ ہمارے فائدے کے لئے کرتا ہے تاکہ ہم بھی اُس کی پاکیزگی میں شامل ہو جائیں۔ اور بِالفعل ہر قسم کی تنبیہ خُوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اُس کو سہتے سہتے پختہ ہو گئے ہیں اُن کو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے۔

8. **خُداوند نے وعدے کی سرزمین کی طرف رواں دواں اپنے لوگوں کی تربیت کی اور اُن پر آزمائشیں آنے دیں کیونکہ وہ اُنہیں انتہائی اہم سبق سکھانا چاہتا تھا۔**

<u>استثنا 8 باب 2 تا 5 آیات:</u> اور تُو اُس سارے طریق کو یاد رکھنا جس پر اِس چالیس برسوں میں خداوند تیرے خُدا نے تجھ کو اِس بیابان میں چلایا تاکہ وہ تجھ کو عاجز کر کے آزمائے اور تیرے دِل کی بات دریافت کرے کہ تُو اُسکے حکموں کو مانے گا یا نہیں۔ اور اُس نے تجھ کو عاجز کیا بھی اور تجھ کو بھوکا ہونے دیا اور وہ مَن جسے نہ تُو نہ تیرے باپ دادا جانتے تھے تجھ کو کھلایا تاکہ تجھ کو سکھائے کہ انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہیں رہتا ہے بلکہ ہر بات سے جو خداوند کے منہ سے نکلتی ہے وہ جیتا رہتا ہے۔ اِن چالیس برسوں میں نہ تو تیرے کپڑے پرانے ہوئے اور نہ تیرے پاؤں سوجے۔ اور تُو اپنے دل میں خیال رکھنا جس طرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے ویسے ہی خُداوند تجھ کو تنبیہ کرتا ہے۔

9. **خُدا نے مارہ کے مقام پر اپنے لوگوں کی آزمائش کی جہاں پر بعد میں اُس نے کڑوے پانی کو میٹھا بنایا تھا، اور اُس کے تھوڑی دیر بعد ایلیم کے مقام پر اُنہیں آرام اور فرحت بخشی۔**

<u>خروج 15 باب 22 تا 27 آیات:</u> اِس حوالے کا مطالعہ کیجئے۔

<u>خروج 15 باب 25 آیت:</u> اُس نے خُداوند سے فریاد کی۔ خُداوند نے اُسے ایک پیڑ دکھایا جسے جب اُس نے پانی میں ڈالا، پانی میٹھا ہو گیا۔ وہیں خُداوند نے اُنکے لیے ایک آئین اور شریعت بنائی اور وہیں یہ کہہ کر اُنکی آزمائش کی۔

<u>خروج 15 باب 27 آیت:</u> پھر وہ ایلیم میں آئے جہاں پانی کے بارہ چشمے اور کھجور کے ستّر درخت تھے اور وہیں پانی کے قریب اُنہوں نے اپنے ڈیرے لگائے۔

10. **یسوع نے نیم گرم کلیسیا سے کہا کہ جن جن کو وہ عزیز رکھتا ہے اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہے۔**

<u>مکاشفہ 3 باب 14 تا 22 آیات:</u> (لودیکیہ کی کلیسیاء کے نام خط کا مطالعہ کیجئے)

<u>مکاشفہ 3 باب 19 تا 20 آیات:</u> مَیں جن جن کو عزیز رکھتا ہُوں اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں۔ پس سرگرم ہو، توبہ کر۔ دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولیگا تو مَیں اُسکے پاس اندر جاکر اُسکے ساتھ کھانا کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھ۔

Copyright©2020 reserved

11. پولس رسول کے بدن میں ایک کانٹا چبھویا گیا تھا جو اُس کیلئے مسلسل تکلیف کا باعث تھا۔ ایسے میں خُدا نے اُس سے وعدہ کیا کہ اُسکا فضل ہمیشہ پولس کیلئے کافی ہو گا۔

2 کرنتھیوں 12 باب 7 تا 10 آیات: اور مکاشفوں کی زیادتی کے باعث میرے پھول جانے کے اندیشہ سے میرے جسم میں کانٹا چبھویا گیا یعنی شیطان کا قاصد تا کہ میرے مکے مارے اور مَیں پھول نہ جاؤں۔ اِسکے بارے میں مَیں نے تین بار خُداوند سے التماس کیا کہ یہ مجھ سے دُور ہو جائے۔ مگر اُس نے مجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لیے کافی ہے کیونکہ میری قدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے۔ پس مَیں بڑی خوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کروں گا تا کہ مسیح کی قدرت مجھ پر چھائی رہے۔ اسلئے مَیں مسیح کی خاطر کمزوری میں۔ بے عزتی میں۔ احتیاج میں، ستائے جانے میں، تنگی میں خوش ہوں کیونکہ جب مَیں کمزور ہوتا ہوں اُسی وقت زورآور ہوتا ہوں۔

12. خُدا اُن لوگوں کیلئے جنہیں وہ محبت کرتا ہے ہر ایک چیز میں سے بھلائی پیدا کرتا ہے۔

رومیوں 8 باب 28 آیت: اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کیلئے جو خُدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔

13. خُدا کبھی بھی ہماری برداشت سے زیادہ آزمائش ہم پر نہیں آنے دے گا۔

1 کرنتھیوں 10 باب 13 آیت: تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر ہو اور خُدا سچّا ہے وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دیگا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تا کہ تم برداشت کر سکو۔

14. ہم ہمیشہ خُدا کے کام کرنے کے طریقوں کو نہیں سمجھ سکتے کیونکہ وہ اپنی حکمت کے مطابق اپنے منصوبے پورے کرتا ہے۔

رومیوں 11 باب 33 تا 36 آیات: واہ! خُدا کی دُولت اور حکمت اور علم کیا عمیق ہے! اُسکے فیصلے کس قدر اِدراک سے پرے اور اُسکی راہیں کیا ہی بے نشان ہیں! خُداوند کی عقل کو کس نے جانا؟ یا کون اُسکا صلاح کار ہوا؟ یا کس نے پہلے اُسے کچھ دِیا ہے جسکا بدلہ اُسے دیا جائے؟ کیونکہ اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کیلئے سب چیزیں ہیں۔ اُس کی تمجید ابد تک ہوتی رہے۔ آمین۔

15. خُداوند نے حزقیاہ بادشاہ کی سرزنش کی اور اس کیلئے حزقیاہ نے خُدا کی حمد و ستایش کی۔

یسعیاہ 38 باب 15 تا 19 آیات: اِس مکمل حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

یسعیاہ 38 باب 15 آیت: مَیں کیا کہوں؟ اُس نے تو مجھ سے وعدہ کیا اور اُسی نے اُسے پورا کیا۔ مَیں اپنی باقی عمر جان کی تلخی کے سبب سے آہستہ آہستہ بسر کرونگا۔

یسعیاہ 38 باب 17 آیت: دیکھ میرا سخت رنج راحت سے تبدیل ہوا۔ اور میری جان پر مہربان ہو کر تُو نے اُسے نیستی کے گڑھے سے رہائی دی۔ کیونکہ تُو نے میرے سب گناہوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔

16. ہم اپنی مشکلوں اور مصیبتوں میں بھی خُداوند میں مُسرور رہ سکتے ہیں کیونکہ اس سے صبر پیدا ہوتا ہے۔

رومیوں 5 باب 3 آیت: صرف یہی نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے، صبر سے پختگی، پختگی سے اُمید پیدا ہوتی ہے۔

یعقوب 1 باب 42 آیت: اَے میرے بھائیو! جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو۔ تو اس کو یہ جان کر کمال خوشی کی بات سمجھنا کہ تمہارے ایمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہے۔ اور صبر کو اپنا پورا کام کرنے دو تا کہ تم پورے اور کامل ہو جاؤ اور تم میں کسی بات کی کمی نہ رہے۔

17. جو آزمائش کی برداشت کرتا ہے خُدا اُسے برکت دیتا ہے۔

یعقوب 1 باب 12 آیت: مبارک وہ شخص ہے جو آزمائش کی برداشت کرتا ہے کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا جسکا خُداوند نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔

Copyright©2020 reserved

18. ہماری موجودہ مصیبتیں آئندہ دور میں ہم میں ظاہر ہونے والے جلال کے سامنے کچھ بھی نہیں ہیں۔

رومیوں 8 باب 8 آیت: کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ جلال کے مقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔

19. پولُس رسول کہتا ہے کہ اُس نے بہت ساری مصیبتیں برداشت کیں تاکہ کہ خُدا پر زیادہ بھروسہ کرنا سیکھ سکے۔

2 کرنتھیوں 1 باب 8 تا 9 آیات: اَے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ تم اُس مصیبت سے ناواقف رہو جو آسیہ میں ہم پر پڑی کہ ہم حد سے زیادہ طاقت سے باہر پست ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم نے زندگی سے بھی ہاتھ دھو لئے۔ بلکہ اپنے اوپر موت کے حکم کا یقین کر چکے تھے تاکہ اپنا بھروسہ نہ رکھیں بلکہ خُدا کا جو مُردوں کا جلاتا ہے۔

20. پولُس رسول کہتا ہے کہ خُدا نے ہمیشہ اُسے رہائی بخشی اور وہ آئندہ بھی ایسا ہی کرے گا۔

2 کرنتھیوں 1 باب 10 تا 11 آیات: چنانچہ اُسی نے ہم کو ایسی بڑی ہلاکت سے چھڑایا اور چھڑائیگا اور ہمکو اُس سے یہ اُمید ہے کہ آگے کو بھی چھڑاتا رہے گا، اگر تم بھی مِلکر دُعا کرو سے ہماری مدد کرو گے تاکہ جو نعمت ہم کو بہت لوگوں کے وسیلہ سے ملی اُسکا شکر بھی بہت سے لوگ ہماری طرف سے کریں۔

21. بعض اوقات خُدا ہماری زندگیوں میں مسائل آنے دیتا ہے تاکہ ہمارے ایمان کی اُسی طرح تقدیس ہو جیسے بھٹی میں تپانے کے بعد سونا کندن بنتا ہے اور اِس سب سے خُداوند یسوع مسیح عزت اور جلال پائے۔

1 پطرس 7 تا 8 آیات: اور یہ اسلئے ہے کہ تمہارا آزمایا ہوا ایمان جو آگ سے آزمائے ہوئے فانی سونے سے بھی بہت بیش قیمت ہے یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف اور جلال اور عزت کا باعث ٹھہرے۔ اُس سے تم بے دیکھے محبت رکھتے ہو اور اگرچہ اِس وقت اُسکو نہیں دیکھتے تو بھی اُس پر ایمان لا کر ایسی خوشی مناتے ہو جو بیان سے باہر ہے اور جلال سے بھری ہے۔

22. اپنی مصیبتوں کے دوران آپ اپنے لئے خُدا کی حفاظتی فکر و محبت کا تجربہ کر سکتے ہیں اور آپ اپنے آنسوؤں کے ساتھ بھی خدا کے نام کو جلال کو دے سکتے ہیں۔

زبور 27 باب 5 تا 6 آیات: کیونکہ مصیبت کے دن وہ مجھے اپنے شامیانہ میں پوشیدہ رکھے گا وہ مجھے اپنے خیمہ کے پردہ میں چھپالیگا۔ وہ مجھے چٹان پر چڑھا دے گا۔ اب مَیں اپنے چاروں طرف کے دشمنوں پر سرفراز کیا جاؤنگا۔ مَیں اُس کے خیمہ میں خوشی کی قربانیاں گذرانونگا۔ مَیں گاؤں گا۔ مَیں خداوند کی مدح سرائی کرونگا۔

23. پولُس رسول اور سیلاس جس وقت انجیل کی بشارت کی بدولت ایذارسانی کا شکار تھے، اُس وقت وہ خدا کی حمد و ستائش کے گیت گا رہے تھے۔

اعمال 16 باب 16 تا 28 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

اعمال 16 باب 25 آیت: آدھی رات کے قریب پولُس اور سیلاس دُعا کر رہے اور خُدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے اور قیدی سُن رہے تھے۔

24. جس وقت پولُس روم میں قید خانے میں بند تھا اُس وقت اُس نے اُن سب کاموں کیلئے جو خُدا اُسکے وسیلے کر رہا تھا خُدا کی ستائش کی۔

فلپیوں 1 باب 12 تا 26 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

فلپیوں 1 باب 12 تا 14 آیات: اور اَے بھائیو! مَیں چاہتا ہوں تم جان لو کہ جو مجھ پر گزرا وہ خوشخبری کی ترقی کا باعث ہوا۔ یہاں تک کہ قیصری سپاہیوں کی ساری پلٹن اور باقی سب لوگوں میں مشہور ہو گیا کہ مَیں مسیح کے واسطے قید ہوں۔ اور جو خُداوند میں بھائی ہیں اُن میں سے اکثر میرے قید ہونے کے سبب سے دلیر ہو کر بے خُوف خدا کا کلام سنانے کی زیادہ جُرّات کرتے ہیں۔

25. اگرچہ پولُس رسول نے بہت سارے مصائب کا سامنا کیا لیکن اُس نے کبھی ہمت نہیں ہاری۔ خُدا اُسے دِن بدن قوت بخشتا

Copyright©2020 reserved

گیا اور پولُس رسول ہمیشہ اپنے ابدی اجر پر دھیان دیتا رہا۔

<u>2 کرنتھیوں 4 باب 8 تا 18 آیات:</u> اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

<u>2 کرنتھیوں 4 باب 16 تا 18 آیات:</u> اِس لیے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہری اِنسانیت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی اِنسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔ کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لیے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی ہے۔ جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔

Copyright©2020 reserved